5511- مرد کے لیے کب شادی کرنا واجب ہے

سوال

کیا مردوں کے لیے شادی کرنا واجب ہے ؟

پسندیدہ جواب

مردوں کے احوال و معاملات مختلف ہونے کی وجہ سے شادی کا حکم بھی مختلف ہوگا، جو شادی کرنے کی طاقت رکھتا ہو اور اسے حرام کام میں پڑنے کا خدشہ ہو تو ایسے شخص پر شادی کرنا واجب ہے، کیونکہ نفس کو حرام سے بچانا اور اس کی عفت و عصمت واجب ہے جو کہ شادی کے بغیر ممکن نہیں ۔

امام قرطبی رحمہ اللہ تعالی کہتے ہیں :

وہ شخص جو شادی کرنے کی طاقت رکھتا ہو اور بغیر شادی کے رہنے سے اسے اپنے نفس اور دین میں ضرر و نقصان کا اندیشہ ہو اور اس نقصان سے شادی کے بغیر بچنا ممکن نہ ہو تو ایسے شخص پر شادی کے وجوب میں کوئی بھی اختلاف نہیں ہے ۔

اور مرداوی رحمہ اللہ تعالی نے اپنی کتاب "الانصاف" میں کہا ہے کہ :

جسے حرام کام میں پڑنے کا خدشہ ہو اس کی حق میں نکاح کرنا واجب ہے اس میں ایک ہی قول ہے کوئی دوسرا قول نہیں، اور یہاں پر عنت سے مراد زنا ہے اور صحیح بھی یہی ہے، اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ زنا سے ہلاکت میں پڑنے کو العنت کہتے ہیں ۔

دوم : اس سے مراد ہے کہ اسے اپنے آپ کو محظور غلط کام میں پڑنے کا خدشہ ہو، جب اسے یہ علم ہو یا اس کا گمان ہو کہ وہ اس میں پڑ جائے گا ۔ دیکھیں الانصاف (8) کتاب النکاح، احکام النکاح ۔

اور اگر اس میں شادی کی قوت تو ہو لیکن بیوی پر خرچہ کرنے کی سکت نہیں تو پھر اسے اللہ تعالی کا مندرجہ ذیل فرمان کافی ہے :

{اور جو لوگ نکاح کرنے کی طاقت نہیں رکھتے وہ عفت و عصمت اختیار کریں حتی کہ اللہ تعالی انہیں اپنے فضل سے غنی کردے}.۔

اور اسے چاہیے کہ وہ روزے بھی کثرت سے رکھے کیونکہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے :

ابن مسعود رضی اللہ تعالی عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

(اے نوجوانوں کی جماعت تم میں سے جو بھی شادی کرنے کی استطاعت رکھتا ہے اسے شادی کرنی چاہیے کیونکہ یہ آنکھوں کی نیچا کرتا ہے اور شرمگاہ کی حفاظت کا باعث ہے، اور جو طاقت نہیں رکھتا اسے روزے رکھنے چاہییں یہ اس کے لیے ڈھال ہیں) ۔

عمر رضی اللہ تعالی عنہ نے ابوالزوائد کو کہا تھا : یا تو تجھ میں شادی کرنے کی طاقت ہی نہیں یا پھر فسق و فجور کی وجہ سے شادی نہیں کرتا ۔ دیکھیں فقہ السنۃ (2/15–18) ۔

اورشادی کے بغیر رہ کر نظر یا بوس وکنار کر کے معاصی کرنے والے پر بھی شادی کرنا واجب ہے ، جب مرد یا عورت کو یہ علم ہو یا اس کا ظن غالب ہو کہ اگر وہ شادی نہیں کرے گا تو زنا کا مرتکب ہوگا یا پھر کسی اور غلط کام میں پڑے گا یا پھر ہاتھ سے غلط کاری کرے گا تو ایسے مرد وعورت پر بھی شادی کرنا واجب ہے ۔

اور ایسے شخص سے بھی شادی کرنے کا وجوب ساقط نہیں ہوتا جسے یہ علم ہو کہ وہ شادی کر کے بھی ممنوع کام ترک نہیں کرے گا ، اس لیے کہ شادی کی حالت میں وہ حلال کام کے ساتھ ممنوع اور حرام کام سے مشغول رہے گا ، اگرچہ بعض اوقات اس کا ارتکاب ہوسکتا ہے لیکن غیر شادی شدہ تو ہر وقت معصیت وگناہ کے لیے فارغ ہوتا ہے ۔

اوراب موجودہ دور کے حالات اور جو کچھ اس دور میں فسق وفجور اور فحش کام پائے جاتے ہیں ان کو دیکھنے اور غور وفکر کرنے والا تو یقینی طور پر مطمئن ہوگا کہ ہمارے دور میں باقی دوسرے ادوار کی بنسبت شادی کرنا زیادہ واجب ہے ۔

ہم اللہ تعالی سے دعا گو ہیں کہ وہ ہمارے دلوں کو پاک صاف رکھے اور ہمارے اور حرام کے درمیان جدائی اور دوری ڈال دے ، اور ہمیں عفت و عصمت عطا فرمائے ، اللہ تعالی ہمارے نبی محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اپنی رحمتوں کا نزول فرمائے آمین یا رب العالمین ۔

واللہ اعلم .